معرفت امیر مکی مہتم

منگل 5 دسمبر 2000ء

خطبہ نمبر49

احمدی احباب کی تعلیم و تربیت کے لئے

روزنامہ

CPL 61

الفضل

PH: 0092 4524 213029

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

منگل 5- دسمبر 2000ء - 8 رمضان 1421 ہجری - 5- فتح 1379 ہش جلد 50-85 نمبر278

سب سے افضل مہینہ

حضرت عبدالرحمان بن عوفؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے رمضان کا ذکر فرمایا اور اسے تمام مہینوں سے افضل قرار دیا اور فرمایا جو شخص رمضان میں حالت ایمان اور احتساب کے ساتھ عبادت کرتا ہے وہ گناہوں سے اس طرح نکل آتا ہے جیسے اس کی ماں نے اسے جنا تھا۔

(سنن نسائی کتاب الصیام باب من قام رمضان)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

رمض سورج کی تپش کو کہتے ہیں رمضان میں چونکہ انسان اکل و شرب اور تمام جسمانی لذتوں پر صبر کرتا ہے دوسرے اللہ تعالیٰ کے احکام کے لئے ایک حرارت اور جوش پیدا کرتا ہے۔ روحانی اور جسمانی حرارت اور تپش مل کر رمضان ہوا۔ اہل لغت جو کہتے ہیں کہ گرمی کے مہینہ میں آیا۔ اس لئے رمضان کہلایا۔ میرے نزدیک یہ صحیح نہیں ہے۔ کیونکہ عرب کے لئے یہ خصوصیت نہیں ہو سکتی۔ روحانی رمض سے مراد روحانی ذوق و شوق اور حرارت دینی ہوتی ہے رمض اس حرارت کو بھی کہتے ہیں جس سے پتھر گرم ہو جاتے ہیں۔

(ملفوظات جلد اول ص136)

صوفیا نے لکھا ہے کہ یہ ماہ تنویر قلب کے لئے عمدہ مہینہ ہے۔ کثرت سے اس میں مکاشفات ہوتے ہیں صلوٰۃ تزکیہ نفس کرتی ہے اور صوم تجلی قلب کرتا ہے۔ تزکیہ نفس سے مراد یہ ہے کہ نفس امارہ کی شہوات سے بُعد حاصل ہو جائے اور تجلی قلب سے مراد یہ ہے کہ کشف کا دروازہ اس پر کھلے کہ خدا کو دیکھ لے۔ پس انزل فیہ القرأن میں یہی اشارہ ہے اس میں کوئی شک و شبہ نہیں کہ روزہ کا اجر عظیم ہے۔ لیکن امراض اور اغراض اس نعمت سے انسان کو محروم رکھتے ہیں۔

مجھے یاد ہے کہ جوانی کے ایام میں میں نے ایک دفعہ خواب میں دیکھا کہ روزہ رکھنا سنت اہل بیت ہے (-) چنانچہ میں نے چھ ماہ تک روزے رکھے۔ اس اثنا میں میں نے دیکھا کہ انوار کے ستونوں کے ستون آسمان پر جا رہے ہیں یہ امر مشتبہ ہے کہ انوار کے ستون زمین سے آسمان پر جاتے تھے یا میرے قلب سے۔ لیکن یہ سب کچھ جوانی میں ہو سکتا تھا اور اگر اس وقت میں چاہتا تو چار سال تک روزہ رکھ سکتا تھا(-) خدا تعالیٰ کے احکام دو قسموں میں تقسیم ہیں ایک عبادات مالی دوسرے عبادات بدنی۔ عبادات مالی تو اسی کے لئے ہیں جس کے پاس مال ہو اور جن کے پاس نہیں وہ معذور ہیں۔ اور عبادات بدنی کو بھی انسان عالم جوانی میں ہی ادا کر سکتا ہے ورنہ 60 سال جب گزرے تو طرح طرح کے عوارضات لاحق ہوتے ہیں نزول الماء وغیرہ شروع ہو کر بینائی میں فرق آ جاتا ہے (کسی نے) یہ ٹھیک کہا کہ پیری و صد عیب اور جو کچھ انسان جوانی میں کر لیتا ہے اسی کی برکت بڑھاپے میں بھی ہوتی ہے اور جس نے جوانی میں کچھ نہیں کیا اسے بڑھاپے میں بھی صدہا رنج برداشت کرنے پڑتے ہیں۔ ؎ موئے سفید از اجل آرد پیام۔ انسان کا یہ فرض ہونا چاہئے کہ حسب استطاعت خدا کے فرائض بجا لاوے روزہ کے بارہ میں خدا تعالیٰ فرماتا ہے (-) یعنی اگر تم روزہ رکھ بھی لیا کرو تو تمہارے واسطے بڑی خیر ہے۔

(ملفوظات جلد دوم ص561)

وقف جدید کو مضبوط بنانا ضروری ہے

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی فرماتے ہیں۔

"میں آپ لوگوں کو برابر تحریک کرتا رہا ہوں کہ وقف جدید کو مضبوط بنانا ضروری ہے۔ لیکن اب تو کام کی وسعت کی وجہ سے اس کی اہمیت اور بھی بڑھ گئی ہے۔ پس جہاں اللہ تعالیٰ نے آپ کو مالوں میں ترقی دی ہے۔ وہاں آپ کو سلسلہ کی ترقی کے لئے بھی دل کھول کر چندہ دینا چاہئے۔ اللہ تعالیٰ آپ لوگوں کو توفیق دے کہ آپ وقت کی آواز سنیں۔ خدا کرے کہ آپ آسمان کی آواز کو سنیں اور زمین کی آواز کو بھی سنیں تا کہ آپ کو سرفرازی حاصل ہو۔"

(الفضل 31- دسمبر 1959ء)

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

احباب کرام سے ضروری گزارش

شعبہ امداد طلباء سے اس وقت ان ضرورت مند طلباء و طالبات جو پرائمری، سیکنڈری اور کالج Level پر تعلیم حاصل کر رہے ہیں کی فیسوں، کتب وغیرہ کے سلسلہ میں ہر ممکنہ امداد بطور وظائف کی جاتی ہے۔

گذشتہ دو تین سالوں میں فیسوں اور کتب و نوٹ بکس کی قیمتوں میں غیر معمولی اضافہ ہونے کی وجہ سے اس شعبہ پر غیر معمولی بوجھ ہے۔ چونکہ یہ شعبہ مشروط باد ہے اس لئے احباب جماعت سے درخواست ہے کہ اس نیکی کے کام میں زیادہ سے زیادہ حصہ لینے کی کوشش کریں۔ نیز امراء صاحبان سے بھی درخواست ہے کہ وہ گاہے بہ گاہے احباب کی توجہ اس طرف مبذول کروائیں۔

یہ رقم بمد امداد طلباء خزانہ صدر انجمن احمدیہ میں جمع کروا سکتے ہیں۔ براہ راست نگران امداد طلباء معرفت نظارت تعلیم کو بھی یہ رقوم بھجوائی جا سکتی ہیں۔

(نگران امداد طلباء)

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

خطبہ جمعہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزے کا زور جسم پر ہے اور نماز کا زور روح پر ہے

تزکیہ نفس کے واسطے یہ عبادات لازم پڑی ہوئی ہیں

خطبہ جمعہ ارشاد فرمودہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز بتاریخ 17 دسمبر 1999ء بمطابق 17 فتح 1378 ہجری شمسی بمقام بیت الفضل لندن (برطانیہ)

(خطبہ جمعہ کا یہ متن ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے)

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے سورہ بقرہ کی آیت 186 کی تلاوت کے بعد فرمایا:

رمضان کا مہینہ جس میں قرآن انسانوں کے لئے ایک عظیم ہدایت کے طور پر اتارا گیا ہے اور ایسے کھلے نشانات کے طور پر جن میں ہدایت کی تفصیل اور حق و باطل میں فرق کر دینے والے امور ہیں۔ پس جو بھی تم میں سے اس مہینے کو دیکھے تو اس کے روزے رکھے اور جو مریض ہو یا سفر پر ہو تو گنتی پوری کرنا دوسرے ایام میں ہوگا۔ اللہ تعالیٰ تمہارے لئے آسانی چاہتا ہے اور تمہارے لئے تنگی نہیں چاہتا اور چاہتا ہے کہ تم (سہولت سے) گنتی پوری کرو اور اس ہدایت کی بنا پر اللہ کی بڑائی بیان کرو جو اس نے تمہیں عطا کی اور تا کہ تم شکر گزار بنو۔

رمضان شریف کا یہ دوسرا خطبہ ہے اور رمضان ہی کے تعلق میں کچھ احادیث نبوی اور کچھ حضرت اقدس مسیح موعود (۔) کے اقتباسات میں پیش کرنا چاہتا ہوں مگر اس سے پہلے میں یہ ایک اقرار کرنا چاہتا ہوں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی نصائح پر عمل درآمد سے محض روحانی شفا ہی نہیں ہوتی بلکہ جسمانی شفا بھی ہوتی ہے اور اگر سہو کی وجہ سے اس پہ عملدرآمد کرنے میں کوئی کوتاہی ہو جائے تو روحانی طور پر تو نہیں مگر جسمانی طور پر اس کی سزا ضرور مل جاتی ہے۔ چنانچہ ایک دو دن پہلے روزہ کشائی کے وقت جلدی میں پانی پی لیا جو سانس کی نالی میں چلا گیا اور اس کی وجہ سے اچھو آ گیا۔ وہ کافی سخت اچھو تھا۔ اس کا کچھ اثر ابھی تک آواز میں باقی ہے لیکن دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس کو صحیح فرما دے' ٹھیک فرما دے کیونکہ عمداً غلطی نہیں تھی مگر بہرحال جیسا کہ میں نے عرض کیا ہے عمداً نہ بھی ہو تب بھی جسمانی سزا تو انسان کو مل ہی جاتی ہے۔ اس کے بیان کے دو مقاصد ہیں اول یہ کہ احباب دعا میں یاد رکھیں کہ اللہ تعالیٰ رمضان کا مہینہ آرام سے گزار دے' بعد میں بھی آرام سے گزر جائے اور یہ تکلیف جو ہے وہ زیادہ گہری نہ بن جائے۔ دوسرا مقصد یہ ہے کہ لوگ عیادت کے خط نہ لکھنا شروع کر دیں۔ دعا بہت ہے' دعا مجھے پہنچے گی اور مجھے پتہ ہے ان کے جذبات کیا ہیں۔ مجھ میں تو اللہ نے بیماری برداشت کرنے کا بہت بڑا مادہ رکھا ہوا ہے لیکن احباب میں میری بیماری برداشت کرنے کا بہت کم مادہ ہے اس لئے یہ الٹ قصہ ہے تو آپ مہربانی فرما کر جو دعائیں کریں گے وہی مجھے پہنچیں گی انشاء اللہ ضرور لیکن عیادت کے خط لکھیں گے تو میرا کام بڑھ جائے گا۔ اس لئے مجھے احساس ہے کہ آپ کو احساس ہے اس سے زیادہ کی ضرورت نہیں۔

اب میں اس خطبے میں احادیث نبویؐ سے رمضان کے متعلق کچھ امور آپ کے سامنے بیان کرتا ہوں۔ یہ روایات اکثر آپ نے رمضان کے ہر مہینہ میں سنی ہوئی ہوتی ہیں مگر ایک تو یادداشت کو تازہ کرنا مراد ہوتا ہے' ہر رمضان میں دوبارہ سنانی بہتر ہیں اور دوسرے کچھ نئے بچے جوان ہوتے ہیں' نئے آدمی شامل ہوتے ہیں ان کے لئے بھی ان نصیحتوں کی تکرار فائدہ مند ہوتی ہے۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے ابن ماجہ نے روایت کیا ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہر چیز میں زکوۃ ہے اور جسم کی زکوۃ روزہ ہے۔ تو روزے سے جسم کی زکوۃ نکلتی ہے اور ان لوگوں کی نکلتی ہے جو روزے میں کچھ کم کھاتے ہیں۔ جو زیادہ کھانے لگ جاتے ہیں ان کی زکوۃ کیا نکلنی ہے ان کے جسم پر اور بھی زکوۃ چڑھ جاتی ہے۔ اس لئے یہ احتیاط رکھیں کہ اگرچہ بھوک لگتی تو ہے مگر نسبتاً احتیاط سے کچھ کم کریں۔ غذا کم کریں بدن ہلکا ہو جائے گا اور اس کے ساتھ ہی انشاء اللہ روح بھی ہلکی ہوگی۔

صحیح مسلم میں حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک شخص نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا کہ اگر میں فرض نمازیں ادا کروں اور رمضان کے روزے رکھوں اور حلال کو حلال اور حرام کو حرام گردانوں اور اس سے زائد کوئی عمل نہ کروں تو کیا میں جنت میں داخل ہو سکوں گا؟ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہاں! اس شخص نے کہا کہ خدا کی قسم! میں ان کاموں سے زائد کچھ نہیں کروں گا۔

اب یہ ایک بدوی کا خاص اظہار تھا مگر یہ کم سے کم جنت میں داخل ہونے کے لئے فرائض ہیں۔ یہ فرائض ادا کر دیں نوافل اگر نہیں کر سکتے تو نہ بھی کریں تب بھی کم سے کم پر جنت کی ضمانت کی یہ حدیث ہے۔ مگر نوافل سے مرتبے بڑھتے ہیں اور رمضان شریف میں تو نوافل کی بہت ہی ضرورت ہے۔ دوسرے اس کو یہ بات سمجھ نہیں آئی کہ رمضان کے روزے رکھنا بھی نوافل ہی ہیں۔ اس نے کہا میں خدا کی قسم اس سے زیادہ نہیں کروں گا مگر رمضان کے روزے رکھ لے تو یہ بھی بڑے نوافل ہیں اور اس سے بھی اللہ تعالیٰ کے فضل سے درجات میں بہت ترقی ہوتی ہے۔

صحیح بخاری میں حضرت سہل رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جنت میں ایک دروازہ ہے جس کو ریان کہتے ہیں قیامت کے دن روزہ دار اس سے داخل ہوں گے اور ان کے سوا کوئی اس میں داخل نہ ہو سکے گا۔

پبلشر آغا سیف اللہ - پرنٹر قاضی منیر احمد - مطبع ضیاء الاسلام پریس - مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت 2 روپے 50 پیسے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

پوچھا جائے گا کہ روزہ دار کہاں ہیں تو وہ کھڑے ہو جائیں گے۔ ان کے سوا کوئی اس میں سے داخل نہیں ہو سکے گا۔ اور جب وہ داخل ہو جائیں گے تو دروازہ بند کر دیا جائے گا اور پھر کوئی اس سے (جنت میں) داخل نہ ہو سکے گا۔

(صحیح بخاری کتاب الصوم باب الریان للصائمین)

یہ جو ہے ظاہری نقشہ اس کے متعلق خاص طور پر توجہ رکھنی چاہئے کہ جنت تو زمین و آسمان پہ حاوی ہے اس لئے یہ خیال نہ کریں کہ باقاعدہ اوپر جائیں گے اور گیٹ (Gate) لگا ہو گا، اس میں آپ روزہ دار داخل ہونے شروع ہو جائیں گے بلکہ مراد یہ ہے کہ اس طرح تمثیل بیان کر کے آپ کے شوق کو ابھارا جائے اور آپ بھی روزہ دار کے طور پر جنت میں داخل کئے جائیں اور روزے سے جیسے طبیعت میں بھوک پیاس وغیرہ کی کوفت ہوتی ہے ریان سے پتہ چلتا ہے کہ وہ سیرابی کرنے والا مضمون ہے جو خواہشات یہاں پوری نہیں کر سکتے وہ جنت میں پوری ہو جائیں گی اس لئے کسی حدیث کو بھی زیادہ لفظاً نہیں لینا چاہئے بلکہ تمثیلات کے طور پر سمجھنے کی کوشش کرنی چاہئے۔

حضرت علی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا "یقیناً جنت میں بالا خانے ہوں گے جن کے اندرونے باہر سے اور خارجی حصے اندر سے نظر آتے ہوں گے۔ اس پر ایک اعرابی نے کھڑے ہو کر سوال کیا کہ حضورؐ یہ کن کے لئے ہوں گے۔ فرمایا: یہ ان کے لئے ہوں گے جو خوش گفتار ہوں گے، ضرورت مندوں کو کھلانے والے، روزے کے پابند اور راتوں کو جب لوگ سوتے ہوں تو وہ نمازیں ادا کریں۔"

(سنن الترمذی کتاب البر والصلۃ)

اب یہ بالاخانے کا جو نقشہ کھینچا گیا ہے یہ تو ایسا نقشہ ہے جس میں عموماً طبیعت جو ہے وہ گھبراتی ہے کہ میں بیٹھا ہوں اندر اور باہر سے مجھے کوئی دیکھ رہا ہو اور اندر سے باہر یکطرفہ دیکھنا تو بڑا آسان کام ہے، اچھی بات ہے مگر باہر سے اندر کیوں دکھائے جائیں گے۔ اس میں ایک حکمت یہ پوشیدہ ہے کہ مومن کی زندگی میں کوئی کام بھی پوشیدہ نہیں کہ باہر کچھ اور دکھاتا ہو اور اندر کچھ اور دکھاتا ہو۔ دوسرے اس پہلو سے کہ مومن دوسروں کے حالات پر بھی نظر رکھتا ہے اس پہلو سے یہ بالاخانے ہیں جو دو طرفہ نظارے کے ہیں اور دوسرے وہ جو غلط تصورات ہیں حور و قصور کے جو بالاخانوں میں بیٹھے حوروں سے پیار کر رہے ہوں گے یہ نظارہ تو کبھی بھی انسانی فطرت قبول نہیں کر سکتی کہ ساری دنیا تماشہ دیکھ رہی ہو۔ اس لئے اس کو بھی لفظی طور پر نہ سمجھیں بلکہ محض یہ ایک عارفانہ کلام ہے جس کا مطلب یہ ہے کہ مومن اپنی زندگی میں کسی چیز پر شرمندہ نہیں ہوتا کہ وہ اسے دکھائے تو لوگ اس کے ظاہر و باطن میں فرق محسوس کریں۔

حضرت ابو مسلمہؓ بن عبدالرحمٰن سے مروی ہے کہ انہوں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے پوچھا کہ رمضان المبارک میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نماز کی کیفیت کیا ہوا کرتی تھی۔ آپؓ نے فرمایا رمضان ہو یا غیر رمضان آپ گیارہ رکعت سے زیادہ نہیں پڑھتے تھے۔ اس لئے یہ جو خیال ہے نا کہ بیس بیس، چالیس چالیس رکعتیں پڑھی جائیں رات کو، سنت سے ہٹ کر ہے۔ ربوہ میں ایک دفعہ ایک مولوی صاحب میرے پاس آئے اور اپنی نیکی بگھارنے کی خاطر مجھے کہا کہ میں رات روزانہ ایک ہزار رکعتیں پڑھتا ہوں۔ میں نے کہا ہزار رکعتیں نہ کہیں ہزار ٹکریں مارتا ہوں کہیں کیونکہ ہزار رکعتوں میں تو کچھ بھی سمجھ نہیں آ سکتی کچھ پڑھ ہی نہیں سکتے آپ۔ مگر بہر حال ان کو اصرار تھا کہ میں بہت بزرگ انسان ہوں۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے زیادہ بزرگ اور کون ہو سکتا ہے۔ پس آپ گیارہ نفل پڑھا کرتے تھے جس میں وتر شامل ہے۔ وتر سے پہلے دو رکعتیں اور پہلے چار دو دو رکعتیں اس کے علاوہ ہوتی تھیں۔ فرمایا چار رکعت اس طرح پڑھتے تھے کہ تو ان کے حسن و طوالت کے متعلق نہ پوچھ۔ پھر چار رکعت اس طرح پڑھتے کہ تو ان کے حسن اور طوالت کے متعلق نہ پوچھ۔ اس کے بعد آپ تین رکعت پڑھتے تھے۔

(صحیح بخاری باب قیام النبی صلی اللہ علیہ وسلم باللیل)

اس حدیث سے یہ تاثر ملتا ہے کہ چار چار رکعتوں کے نوافل ہوا کرتے تھے مگر دوسری احادیث سے یہ ثابت ہے کہ دو دو رکعت کے نوافل ہوا کرتے تھے تو یہ تھوڑا سا اشتباہ ہے مگر عام سنت پر یہی عمل ہے کہ دو دو رکعتوں کے نوافل پڑھے جاتے ہیں۔ تراویح میں بھی دو دو رکعتیں پڑھتے ہیں۔

حضرت ابو سعید الخدری سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو بندہ اللہ تعالیٰ کے رستے میں اس کا فضل چاہتے ہوئے روزہ رکھتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس کے چہرے اور آگ کے مابین ستر (70) خریف کا فاصلہ پیدا کر دیتا ہے۔ (سنن الدارمی) اب یہ بھی ایک محاورہ ہے ستر خریف۔ اصل میں خریف، سرما اور گرما کے درمیانی زمانہ کو کہتے ہیں۔ جیسے سخت سردی ہو اور سخت گرمی ان دونوں کے درمیان کوئی ملاپ نہیں ہوتا اور ستر گنا زیادہ اس سے بھی فاصلہ پیدا کر دیتا ہے، یہ مراد ہے۔ اور یاد رکھنا چاہئے کہ عرب میں راتیں نسبتاً ٹھنڈی ہو جاتی تھیں۔ یہ خیال غلط ہے کہ گرم ملک ہے اس لئے راتیں بھی گرم ہوں گی بعض دفعہ بدو رات کو سوتے ہیں تو بیس (20) ڈگری تک ٹمپریچر گر جاتا ہے کیونکہ ریت میں یہ خوبی ہے کہ جو گرمی جذب کرتی ہے وہ جلدی نکال بھی دیتی ہے اور بڑی تیزی کے ساتھ رات کو ٹمپریچر گرنا شروع ہوتا ہے۔ پس اس پہلو سے جن کو یہ تجربہ ہو وہ سمجھ سکتے ہیں کہ ستر خریف کا جو فاصلہ ہے یہ کیا تحریص پیدا کرتا ہو گا مومنوں کے دل میں۔

اب میں حضرت اقدس مسیح موعود (۔) کے کچھ حوالہ جات آپ کے سامنے رکھ رہا ہوں۔ "وہ شخص جس کا دل اس بات سے خوش ہے کہ رمضان آگیا اور میں اس کا منتظر تھا کہ آوے اور روزہ رکھوں اور پھر وہ بوجہ بیماری کے روزہ نہیں رکھ سکا تو وہ آسمان پر روزے سے محروم نہیں ہے۔ اس دنیا میں بہت لوگ بہانہ جو ہیں اور وہ خیال کرتے ہیں کہ ہم جس طرح اہل دنیا کو دھوکا دے لیتے ہیں ویسے ہی خدا کو فریب دیتے ہیں۔ بہانہ جو اپنے وجود سے آپ مسئلہ تلاش کرتے ہیں اور تکلفات شامل کر کے ان مسائل کو صحیح گردانتے ہیں۔ لیکن خدا تعالیٰ کے نزدیک وہ صحیح نہیں۔ تکلفات کا باب بہت وسیع ہے۔ اگر انسان چاہے تو اس تکلف کی رو سے ساری عمر بیٹھ کر نماز پڑھتا رہے اور رمضان کے روزے بالکل نہ رکھے۔" ایسے لوگ ہم نے دیکھے ہیں کہ واقعتاً بیٹھ کر نماز پڑھتے ہیں حالانکہ بیٹھ کر نماز پڑھنے کی کوئی حقیقی وجہ نہیں ہوتی، کوئی شرعی عذر نہیں ہوتا مگر سمجھتے ہیں ہم بیمار ہیں۔

پھر رمضان کے روزے نہیں رکھتے۔ اب میں چونکہ رمضان کے روزوں پر زور دے رہا ہوں اس لئے اب بہت سے ایسے مریض مل رہے ہیں جو پہلے نہیں رکھا کرتے تھے مگر اب خدا کے فضل سے رکھنے شروع کر دیئے ہیں اور ان کا بیان یہ ہے کہ پہلے سے ہم بہتر ہیں۔ جب نہیں رکھتے تھے اس وقت صحت اتنی اچھی نہیں تھی جب رکھنے کے بعد اب ہم نے تجربہ کیا ہے تو صحت پہلے سے بہتر ہو گئی ہے۔"..... خدا تعالیٰ جانتا ہے کہ اس کے دل میں درد

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ہے اور خدا تعالیٰ اسے ثواب سے زیادہ بھی دیتا ہے۔" جس کو درد ہو کہ میں روزہ نہیں رکھ سکتا اس کو نہ رکھنے کے باوجود زیادہ ثواب بھی مل جاتا ہے جو درد کی وجہ سے ہے۔ کیونکہ درد دل ایک قابل قدر شے ہے' حیلہ جو انسان تاویلوں پر تکیہ کرتے ہیں لیکن خدا تعالیٰ کے نزدیک یہ تکیہ کوئی شئے نہیں۔ جب میں نے چھ ماہ روزے رکھے تھے تو ایک دفعہ ایک طائفہ بزرگوں کا مجھے (کشف میں) ملا۔" طائفہ معنے گروہ۔ "اور انہوں نے کہا کہ تو نے کیوں اپنے نفس کو اس قدر مشقت میں ڈالا ہوا ہے' اس سے باہر نکل۔ اسی طرح جب انسان اپنے آپ کو خدا کے واسطے مشقت میں ڈالتا ہے تو وہ خود ماں باپ کی طرح رحم کر کے اسے کہتا ہے کہ تو کیوں مشقت میں پڑا ہوا ہے۔ یہ لوگ ہیں کہ تکلف سے اپنے آپ کو مشقت سے محروم رکھتے ہیں۔ اس لئے خدا ان کو دوسری مشقتوں میں ڈالتا ہے اور نکالتا نہیں۔" یعنی جن بیماریوں کا عذر رکھتے ہیں واقعتاً ویسی بیماریاں اور اس سے شدید بیماریاں لاحق ہو جاتی ہیں۔ "اور دوسرے جو خود مشقت میں پڑتے ہیں ان کو وہ آپ نکالتا ہے۔ انسان کو واجب ہے کہ اپنے نفس پر آپ شفقت نہ کرے بلکہ ایسا بنے کہ خدا تعالیٰ اس کے نفس پر شفقت کرے۔"

(البدر 12۔ دسمبر 1902ء)

یہ جو ظلوما جھولا کا مضمون آتا ہے قرآن کریم میں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم اپنے نفس پر بے انتہا ظلم کرنے والے اور اس بات سے بے پرواہ تھے کہ اس ظلم کے نتیجہ میں آپ کو کیا کیا تکلیفیں اٹھانی پڑیں گی۔ یہی مراد ہے۔ پس اللہ آپ پہ شفقت فرماتا تھا اور بعض ایسی آیات ملتی ہیں کہ جن سے پتہ چلتا ہے کہ تو اپنے نفس کو مشقت میں نہ ڈال۔ اے محمد! تو لوگوں کی خاطر کیوں اپنے آپ کو تکلیف میں ڈال رہا ہے۔ پس اس پہلو سے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم جب اپنے نفس پر شفقت نہیں فرماتے تھے تو اللہ آپ کے نفس پر شفقت فرماتا تھا۔

پھر فرماتے ہیں "اگر خدا تعالیٰ چاہتا تو دوسری امتوں کی طرح اس امت میں کوئی قید نہ رکھتا مگر اس نے قیدیں بھلائی کے واسطے رکھی ہیں۔ میرے نزدیک اصل یہی ہے کہ جب انسان صدق اور کمال اخلاص سے باری تعالیٰ میں عرض کرتا ہے کہ اس مہینہ میں مجھے محروم نہ رکھ تو خدا تعالیٰ اسے محروم نہیں رکھتا اور ایسی حالت میں اگر انسان ماہ رمضان میں بیمار ہو جائے تو یہ بیماری اس کے حق میں رحمت ہوتی ہے کیونکہ ہر ایک عمل کا مدار نیت پر ہے۔ مومن کو چاہئے کہ وہ اپنے وجود سے اپنے آپ کو خدا تعالیٰ کی راہ میں دلاور ثابت کرے۔ جو شخص روزہ سے محروم رہتا ہے مگر اس کے دل میں یہ نیت درد دل سے تھی کہ کاش میں تندرست ہوتا اور روزہ رکھتا اور اس کا دل اس بات کے لئے گریاں ہے تو فرشتے اس کے لئے روزہ رکھیں گے بشرطیکہ وہ بہانہ جو نہ ہو تو خدا تعالیٰ اسے ہرگز ثواب سے محروم نہ رکھے گا۔"

(ملفوظات جلد چہارم' ص 258'259)

فرشتے روزہ رکھتے' کا محاورہ جو ہے یہ بھی ایک محض ایسا محاورہ ہے جو لفظی طور پر نہیں سمجھنا چاہئے۔ اب فرشتوں نے کیا روزہ رکھنا ہے وہ تو کچھ بھی نہیں کھاتے' خدا سے جو نور اور انرجی پاتے ہیں' خدا تعالیٰ سے جو زندگی کی طاقت پاتے ہیں اسی سے زندہ ہیں۔ تو فرشتے روزہ رکھیں گے کا محاورہ جو ہے یہ محض تحریص کے لئے ہے۔ مطلب یہ ہے کہ گویا تمہاری خاطر فرشتوں نے روزے رکھے۔ پس ایک روزہ تمہارا تو کوئی گیا تو گیا مگر درد دل کی بنا پر خدا تعالیٰ کے فرشتے تمہیں دعائیں بھیجیں گے۔

اب اپنے تجربے کے متعلق بیان فرماتے ہیں "میری تو یہ حالت ہے کہ مرنے کے قریب ہو جاؤں تب روزہ چھوڑتا ہوں۔ طبیعت روزہ چھوڑنے کو نہیں چاہتی۔ یہ مبارک دن ہیں اور اللہ تعالیٰ کے فضل و رحمت کے نزول کے دن ہیں۔"

(الحکم جلد 5' نمبر 3' ص 5 بتاریخ 24 جنوری 1901ء)

یہ مبارک بھی دن ہیں اور مبارِک بھی دن ہیں یعنی برکتیں دینے والے اور متبرک دن۔

"انسان کا یہ فرض ہونا چاہئے کہ حسب استطاعت خدا کے فرائض بجالاوے۔ روزہ کے بارے میں خدا فرماتا ہے (۔) یعنی اگر تم روزہ رکھ بھی لیا کرو تو تمہارے واسطے بڑی خیر ہے۔" (۔) (البدر جلد 1' نمبر 7 بتاریخ 12 دسمبر 1902ء) یعنی تمہیں روزہ رکھتے وقت تکلیف کیوں محسوس ہوتی ہے تمہیں پتہ ہونا چاہئے کہ اس میں تمہارے لئے بہت بھلائی مقدر ہے۔ وہ جسمانی بھی ہے اور روحانی بھی۔

"آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم رمضان شریف میں بہت عبادت کرتے تھے۔ ان ایام میں کھانے پینے کے خیالات سے فارغ ہو کر اور ان ضرورتوں سے انقطاع کر کے تبتل الی اللہ حاصل کرنا چاہئے۔"

(تقاریر جلسہ سالانہ 1906ء ص 20'21)

یعنی صبح سے شام تک یہ خیال نہیں ہونا چاہئے کہ روزہ کھلے گا تو کھائیں گے۔ بلکہ زور یہی دینا چاہئے کہ بھوک کے نتیجے میں جو نیکیاں نصیب ہوتی ہیں وہ نیکیاں زیادہ سے زیادہ حاصل ہوں۔

"روزہ اور نماز ہر دو عبادتیں ہیں" اب یہ ایک فرق ہے جو حضرت مسیح موعود (۔) نے کر کے دکھایا ہے۔ میرے خیال میں دیگر علماء نے غالباً اس پر لب کشائی نہیں فرمائی یہ کہ نماز روزے سے افضل ہے۔

فرمایا "روزے کا زور جسم پر ہے اور نماز کا زور روح پر ہے۔ نماز سے ایک سوز و گداز پیدا ہوتی ہے' اس واسطے وہ افضل ہے۔ روزے سے کشوف پیدا ہوتے ہیں۔ مگر یہ کیفیت بعض دفعہ جوگیوں میں بھی پیدا ہو سکتی ہے۔ لیکن روحانی گدازش جو دعاؤں سے پیدا ہوتی ہے۔ اس میں کوئی شامل نہیں۔" (البدر جلد اول نمبر 10 بتاریخ 8 جون 1905ء) اسی لئے روزانہ پانچ نمازوں کا حکم ہے۔ روزہ تو سال میں ایک دفعہ ایک مہینہ آتا ہے اور کچھ زائد روزے بھی رکھ لیں بے شک تب بھی جو پانچ نمازیں اصلاح کرتی ہیں اور روزانہ صاف کرتی ہیں اس جیسی کوئی چیز نہیں ہے اور رمضان میں بھی نمازیں نہ پڑھی جائیں تو پھر یہ خالی بھوک پیاس ہی رہ جاتی ہے۔

پھر فرمایا "خدا تعالیٰ نے دین (۔) میں پانچ مجاہدات مقرر فرمائے ہیں۔ نماز روزہ زکوۃ صدقات' حج (دین کے) دشمن کا ذب اور دفع ہو' خواہ سیفی ہو' خواہ قلمی" یعنی جہاد خواہ تلوار سے کرنا پڑے یا قلم سے کرنا پڑے۔ "یہ پانچ مجاہدے قرآن شریف سے ثابت ہیں۔ (۔) چاہئے کہ ان میں کوشش کریں اور ان کی پابندی کریں۔ یہ روزے تو سال میں ایک ماہ کے ہیں۔ بعض اہل اللہ تو نوافل کے طور پر اکثر روزے رکھتے رہتے ہیں اور ان میں مجاہدہ کرتے ہیں۔ ہاں دائمی روزے رکھنا منع ہیں۔ یعنی ایسا نہیں چاہئے کہ آدمی ہمیشہ روزے ہی رکھتا رہے بلکہ ایسا کرنا چاہئے کہ نفلی روزہ کبھی رکھے اور کبھی چھوڑ دے۔"

("البدر" جلد ششم نمبر 43 بتاریخ 24۔ اکتوبر 1907ء)

پھر حضرت مسیح موعود (۔) فرماتے ہیں "حدیث شریف میں آیا ہے کہ دو آدمی بڑے بدقسمت ہیں۔ ایک وہ جس نے رمضان پایا پھر رمضان گزر گیا اور اس کے گناہ بخشے نہ گئے اور دوسرا وہ جس نے والدین کو پایا اور والدین گزر گئے اور گناہ بخشے نہ گئے۔" (الحکم 29 فروری 1908ء)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

یہ دونوں امور ایک دوسرے سے گہرا تعلق رکھتے ہیں۔ جس کے والدین بوڑھے اس کے سامنے موجود ہوں اور ان کی خدمت کا حق ادا نہ کرے۔ بعض بدنصیب لوگ اپنے بوڑھے ماں باپ کی خدمت کا حق ادا نہیں کرتے تو اس کے نتیجے میں یہ ایک ایسی محرومی ہے کہ گویا انہوں نے زندگی ضائع کردی اور بخشے نہ گئے۔ دوسرے رمضان جب آتا ہے روزے گزر جائیں تو رمضان سے اتنا استفادہ ضروری ہے کہ انسان اس پہ بخشا جا سکے۔

بعض لوگ اپنے بوڑھے ماں باپ کو اپنے لئے باعث شرم بھی سمجھتے ہیں اس لئے کہ وہ پرانے زمانے کے لوگ ہیں اور خدا نے دنیا میں مال و وجاہت دی ہو تو انسان سمجھتا ہے کہ اگر یہ پتہ لگ جائے لوگوں کو کہ یہ بڈھا پرانے زمانے کے کپڑوں میں ملبوس پرانی طرز کا آدمی یہ میرا باپ ہے تو مجھے شرمندگی ہوگی۔ ایسے لوگوں کے لئے اللہ تعالیٰ نے یہ تنبیہہ فرمائی ہے کہ باپ تمہارا ہے تمہیں دنیا کی غرض سے کیا غرض ہے۔ تمہیں ضرور چاہئے کہ اس کی خدمت کرو اور جنت کو حاصل کرو۔ ایک قصہ آتا ہے ایک بچے کا جو کسی کا پوتا تھا اس نے ایک جگہ پرانے کپڑے جمع کئے ہوئے تھے۔ بہت گندے چیتھڑے تو اس کے ابا نے کہا تم اتنے امیر آدمی کے بچے ہو اتنے پرانے چیتھڑے کیوں اکٹھے کئے ہوئے ہیں۔ اس نے کہا اس لئے کہ آپ اپنے ابا کو پرانے چیتھڑے دیتے ہیں تو یہ میں نے آپ کے لئے اکٹھے کئے ہیں جب میں بڑا ہو جاؤں گا تو میں آپ کو بھی یہ پرانے چیتھڑے دیا کروں گا۔ تو یہ ایک سبق آموز لطیفہ ہے' لطیفہ کیا ہے دردناک واقعہ ہے۔ واقعتاً ایسا ہی ہونا چاہئے کہ اپنے باپ کو خواہ وہ کسی حالت میں ہو اس کا ادب سے سلوک کرے۔ قرآن کریم میں تو آیا ہے کہ ماں باپ اگر بوڑھے ہو جائیں تو ان کو کسی بات پر جس پہ طبعاً افسوس ہونا چاہئے اف بھی نہیں کہنا۔

حضرت مسیح موعود (۔) کا آخری اقتباس یہ ہے۔ آج خطبہ طبیعت کی کچھ تھوڑی سی خرابی کی وجہ سے اگر چھوٹا بھی ہو جائے تو کوئی حرج نہیں۔ "صلوۃ کا میں پہلے ذکر کر چکا ہوں اس کے بعد روزے کی عبادت ہے۔ افسوس ہے کہ اس زمانے میں بعض (۔) ایسے بھی ہیں جو کہ ان عبادات میں ترمیم کرنا چاہتے ہیں۔ وہ اندھے ہیں اور خدا تعالیٰ کی حکمت کاملہ سے آگاہ نہیں ہیں۔ تزکیہ نفس کے واسطے یہ عبادات لازمی پڑی ہوئی ہیں۔ یہ لوگ جس عالم میں داخل نہیں ہوئے اس کے معاملات میں بیہودہ دخل دیتے ہیں اور جس ملک کی انہوں نے سیر نہیں کی اس کی اصلاح کے واسطے جھوٹی تجویز پیش کرتے ہیں۔"

اب ملک دیکھا ہی نہیں تو کیا پتہ اس میں کیا ہے' کیا نقشہ ہے اس کا۔ تو گھر بیٹھے اس کے متعلق اصلاحی تجویزیں پیش کریں۔ ایک ہمارے وہاں قادیان میں ایک صاحب ہوا کرتے تھے کافی بڑبونگے اور ان کی عادت تھی گپیں مارنے کی' ایسی جگہیں جہاں کبھی بھی نہیں گئے وہاں کی باتیں وہ سنایا کرتے تھے۔ تو بچے ان کی اس عادت کی وجہ سے لطیفے کے طور پر ان کے پاس بیٹھ کر سنا کرتے تھے۔ ایک دفعہ انہوں نے انگلستان کا سفر اپنا شروع کیا کہ انگلستان میں اس طرح پھرا اور اس طرح پھرا۔ اور ان کا نام محمود تھا تو ایک موقع پر کوئین گزر رہی تھی تو کیلا رکھا رہی تھی رستے میں' اس نے مجھے دیا کیلا کہ "لے محمود کیلا کھا لے" اس قسم کے لطیفے ان کے ہوتے تھے۔ تو نقشے کا جہاں تک تعلق ہے انہوں نے ایک دفعہ سفر شروع کیا تو اس زمانے میں چینل تو تھی مگر چینل کے نیچے گاڑی نہیں جاتی تھی۔ تو وہ گاڑی میں بیٹھے بیٹھے سیدھا فرانس پہنچ گئے۔ تو کسی نے کہا کہ ڈاکٹر صاحب' ڈاکٹر صاحب کہتے تھے ان کو۔ ڈاکٹر صاحب یہ آپ نے نقشہ کیوں بدل دیا ہے' یہ چینل رستے میں آتی ہے' گاڑی کس طرح اوپر سے گزر گئی تو انہوں نے کہا یہی تو تم لوگوں کی بیوقوفی ہے۔ ہندوستانیوں سے انگریزوں نے اپنے ملک کی چیزیں چھپائی ہوئی ہیں اور تمہارے ملک کے سارے راز معلوم کر لئے ہیں اسی لئے تم پر حکومت کرتے ہیں تو وہ حاضر جواب بھی بڑے تھے اور اس قسم کے لطیفے ہوتے رہتے تھے ان کے' مگر دخل وہاں دیا جس ملک کی سیر نہیں کی۔

اس لئے حضرت مسیح موعود (۔) فرماتے ہیں "اور جس ملک کی انہوں نے سیر نہیں کی اس کی اصلاح کے واسطے جھوٹی تجویزیں پیش کرتے ہیں۔ ان کی عمریں دنیوی دھندوں میں گزرتی ہیں' دینی معاملات کی ان کو کچھ بھی خبر ہی نہیں۔ کم کھانا اور بھوک برداشت کرنا بھی تزکیہ نفس کے واسطے ضروری ہے اس سے کشفی طاقت بڑھتی ہے۔ انسان صرف روٹی سے نہیں جیتا۔ بالکل ابدی زندگی کا خیال چھوڑ دینا اپنے اوپر قہرالٰہی کو نازل کرنا ہے۔ مگر روزہ دار کو خیال رکھنا چاہئے کہ روزے سے صرف یہ مطلب نہیں کہ انسان بھوکا رہے بلکہ خدا کے ذکر میں بہت مشغول رہنا چاہئے۔ بدنصیب ہے وہ شخص جس کو جسمانی روٹی ملی مگر اس نے روحانی روٹی کی پرواہ نہیں کی۔ جسمانی روٹی سے جسم کو تقویت ملتی ہے ایسا ہی روحانی روٹی روح کو قائم رکھتی ہے اور اس سے روحانی قویٰ تیز ہوتے ہیں۔ خدا سے فیض یاب ہونا چاہو کہ تمام دروازے اس کی توفیق سے کھلتے ہیں۔" (تقاریر جلسہ سالانہ 1906ء ص 20'21)

(الفضل انٹرنیشنل لندن 28 جنوری 2000ء)

رپورٹ: ناصر پاشا

انٹرنیشنل مجلس شوریٰ لندن

حسب پروگرام امسال 31/ جولائی 2000ء بروز سوموار اسلام آباد (یوکے) میں انٹرنیشنل مجلس شوریٰ کا انعقاد عمل میں آیا۔ پروگرام کا آغاز قریباً دس بجے صبح سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی تشریف آوری پر تلاوت قرآن کریم سے ہوا جو مکرم عبدالمومن طاہر صاحب نے کی۔ آیات کریمہ کا انگریزی ترجمہ مکرم بلال ایٹکنسن صاحب نے پیش کیا۔ جس کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے اجتماعی دعا کروائی۔ پھر مکرم محترم چوہدری حمیداللہ صاحب وکیل اعلیٰ تحریک جدید ربوہ نے گزشتہ برسوں میں کئے جانے والے فیصلہ جات پر عملدرآمد کی تفصیلی رپورٹ پیش کی۔ بعد ازاں مکرم و محترم عطاء المجیب راشد صاحب سیکرٹری انٹرنیشنل مجلس شوریٰ نے رد شدہ تجاویز اور امسال ایجنڈا میں شامل کی جانے والی تجاویز پڑھ کر سنائیں۔

اس کے بعد تجاویز پر غور کے لئے دو سب کمیٹیوں کا قیام عمل میں آیا۔ اس دوران حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کی معاونت کا شرف مکرم و محترم مودود احمد خان صاحب امیر جماعت احمدیہ کراچی کو حاصل ہوا۔ پھر حضور انور کی اجازت سے سب کمیٹیوں کے اجلاسات منعقد ہوئے جو قریباً ایک گھنٹہ جاری رہے۔ قریباً ایک بجے دوپہر حضور انور کی دوبارہ تشریف آوری پر سب کمیٹیوں کے صدران نے باری باری اپنی رپورٹ پیش کی۔ اس دوران حضور انور کی معاونت کی سعادت مکرم و محترم منیر احمد صاحب فرخ امیر جماعت احمدیہ اسلام آباد (پاکستان) کو حاصل ہوئی۔ مجلس شوریٰ کے پروگرام کا اختتام اجتماعی دعا کے ساتھ ہوا جو حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے کروائی۔

قریباً پونے دو بجے دوپہر انٹرنیشنل مجلس شوریٰ اختتام کو پہنچی۔ جس کے بعد حضور انور کی اقتداء میں نماز ظہر و عصر ادا کی گئیں اور پھر دوپہر کا کھانا مجلس شوریٰ کے نمائندگان کو پیش کیا گیا۔ اس موقع پر سیدنا حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے بھی ازراہ شفقت شمولیت فرمائی۔

اللہ تعالیٰ اس مجلس کا انعقاد ہر پہلو سے بابرکت فرمائے۔

(الفضل انٹرنیشنل 6۔ اکتوبر 2000ء)

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

خلافت لائبریری ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جماعت احمدیہ تنزانیہ اور تعمیر بیوت الذکر

رپورٹ: مبارک محمود مربی سلسلہ تنزانیہ

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ نے گزشتہ سال جماعت احمدیہ تنزانیہ کو ایک سو بیوت الذکر کی تعمیر کا ٹارگٹ دیا تھا۔ حضور پر نور کے ارشادات کی روشنی میں نیشنل اور صوبائی سطح پر تعمیر بیوت الذکر کمیٹیاں بنائی گئیں جنہوں نے ہر علاقہ اور صوبے کا جائزہ لے کر تعمیر بیوت کا منصوبہ بنایا اور فوری طور پر عمل در آمد شروع کر دیا گیا۔ جوں جوں بیوت کی تعمیر مکمل ہوتی گئی ان کا ساتھ ساتھ افتتاح بھی کیا جاتا رہا۔ اس وقت تک تنزانیہ میں درج ذیل مقامات پر نئی بیوت تعمیر ہو چکی ہیں:

☆ .... صوبہ ٹانگا (Tanga) میں:
میسنتے (Msente)، لوبینو (Lubinu) اور ڈلونی (Duluni) جماعت میں۔

☆ ..... صوبہ کوسٹ (Coast) میں:
کیباہاسانگانی (Kibaha Msangani) میں۔

☆ ... صوبہ مارا (Mara) میں:
سونگا (Songa)، منگوچا (Mangucha) اور مریبا (Muriba) میں۔

☆ .... صوبہ ارنگا (Iringa) میں:
ازازی (Izazi)، مناڈانی (Mnadani)، مکنگوگو (Mkungugu)، کینیگمباسی (Kinegembasi)۔

☆ .... صوبہ موروگورو (Morogoro) میں:
میکیونی (Mkuyuni)، مولازی (Mwalazi) اور اتکارا (Itkara)۔

☆ .... صوبہ رووما (Ruvuma) میں:
لوٹوکیرا (Lutukira) ملایویو (Mlayuyu) اور مکولا (Makula) میں بیوت مکمل ہو چکی ہیں۔

اس سلسلہ میں اور بہت سی جگہوں پر تعمیر کا کام جاری ہے۔ ذیل میں تین بیوت کے افتتاحی پروگراموں کی تفصیلی رپورٹ پیش ہے۔

(۱)- کینی گیمباسی
(Kinengembasi)

تنزانیہ کے شمال میں صوبہ ارنگا (Iringa)- میں ذیمبیا جانے والی شاہراہ پر یہ گاؤں آباد ہے۔ یہاں ماہ فروری میں جماعت قائم ہوئی تھی۔ کینیگمباسی مہیہے (Mhehe) (لوکل زبان) کا لفظ ہے جس کا عربی زبان میں ترجمہ ربوہ ہے۔ اس علاقہ میں ایک دوست نے نصف ایکڑ کا پلاٹ برلب سڑک جماعت کو پیش کیا۔ جماعت نے فوری طور پر بیت الذکر تعمیر کرنے کا پروگرام بنایا۔ جب علاقہ کے مخالفین کو اس بات کی اطلاع ہوئی تو وہ ٹولیوں کی صورت میں آکر فتنہ پیدا کرنے کی غرض سے عطیہ دینے والے شخص کو ورغلانے لگے۔ لیکن پلاٹ کا عطیہ دینے والے اس نو احمدی نے صاف انکار کر دیا اور کہا کہ میں سوچ سمجھ کر احمدی ہوا ہوں اور اب احمدیت کے لئے یہ پلاٹ تو کیا اپنی جان بھی قربان کرنے کو تیار ہوں۔

فتنہ کی وجہ سے جلد از جلد بیت تعمیر کرنے کا فیصلہ کیا گیا چنانچہ نو احمدیوں نے ایک ہی ہفتہ میں ۳۰ x ۴۰ فٹ کی ایک خوبصورت بیت تعمیر کر دی اور ساتھ ہی "احمدیہ بیت الذکر" کا بورڈ لگا دیا گیا۔

مورخہ ۲۶ مارچ ۲۰۰۰ء بروز اتوار اس بیت کا افتتاح عمل میں آیا۔ تلاوت و نظم کے بعد مکرم محمود احمد شاد صاحب مربی سلسلہ ارنگا نے تاریخ بیت بیان کی۔ بعد ازاں مکرم مظفر احمد صاحب درانی امیر و مربی انچارج تنزانیہ نے بیت کا افتتاح کیا اور اپنے خطاب میں نو احمدیوں کو نمازیں پڑھنے اور بیت کی آبادکاری کی طرف توجہ دلائی۔ آخر پر حاضرین کے سوالات کے جواب بھی دئے۔

(۲)- کی باہا مسانگانی
(Kibaha Msangani)

یہ جماعت ضلع کیباہا صوبہ کوسٹ میں ہے جو کہ دار السلام شہر سے ۴۰ کلومیٹر دور ہے۔ اس بیت کا سنگ بنیاد خاکسار مبارک محمود مربی سلسلہ نے ۲۹ فروری ۲۰۰۰ء کو رکھا۔ اس شہر میں یہ پہلی اور ایک ہی بیت ہے جو پختہ اور خوبصورت بنائی گئی ہے۔ بیت کی تعمیر مکمل ہونے پر ۱۱ جون ۲۰۰۰ء کو اس کے افتتاح کا پرگرام رکھا گیا۔ افتتاح کی تقریب سے فائدہ اٹھاتے ہوئے اسی دن جلسہ رکھا گیا۔ تلاوت و نظم کے بعد مکرم مظفر احمد صاحب درانی، امیر و مربی انچارج نے تعمیر بیوت اور اس کے نتیجہ میں پیدا ہونے والی ذمہ داریوں کی طرف توجہ دلائی اور مقامی احباب کو تلقین کی کہ اس بیت کو نمازیوں سے اس قدر بھر دیں کہ جماعت جلد ہی پھر اس بیت کو وسیع کرنے پر مجبور ہو جائے۔ اس کے بعد مکرم بکری عبید صاحب مربی سلسلہ، معلم عبداللہ مبانگا اور مکرم عبدالرحمٰن مالے صاحب نے حاضرین سے خطاب کیا۔ دوپہر کے کھانے کے بعد دوسرے اجلاس میں مجلس سوال و جواب کا دلچسپ پروگرام تین گھنٹے جاری رہا۔

اس تقریب کے لئے ۱۴ سپیشل گاڑیوں کے ذریعہ احباب و مستورات تشریف لائے۔۔ ان کے علاوہ مقامی احباب کثیر تعداد میں شریک ہوئے۔

(۳)- مکونگوگو
(Mkungugu)

یہ جماعت صوبہ ارنگا میں نومبر ۱۹۹۹ء میں قائم کی گئی تھی۔ اس کے بعد بیت کی تعمیر کا پروگرام بنایا گیا جبکہ اس سے قبل گاؤں کے غیر احمدی امام نے ایک بیت کی تعمیر کا پروگرام بنایا تھا اور صرف دیواریں تعمیر کر سکا تھا۔ مزید تعمیر کے لئے ارنگا شہر میں مسلمان تاجروں سے رابطے بھی کئے لیکن مدد حاصل کرنے میں ناکام رہا۔

یہاں جماعت قائم ہونے پر نومبایعین نے بیت کی تعمیر کا مطالبہ کیا اور کہا کہ اسی بیت کو مکمل کر لیا جائے لیکن جماعت نے الگ احمدیہ بیت بنانے کا پروگرام بنایا۔ اس سلسلہ میں گاؤں کے عین وسط میں برلب سڑک ایک نومبائع دوست مکرم جعفر صاحب نے نصف ایکڑ کا پلاٹ جماعت کو تحفہ پیش کیا۔ اس پلاٹ پر ماہ مئی ۲۰۰۰ء میں بیت کی تعمیر شروع کی گئی اور ساتھ ہی بیت کے نام کا بورڈ بھی سڑک پر لگا دیا گیا۔ جب دشمنوں نے یہ بورڈ دیکھا تو ٹولیوں کی شکل میں گاؤں کے غیر احمدی امام کے ساتھ اس نومبائع کے پاس پہنچے اور اسے ورغلانے کی بہت کوشش کی اور لالچ بھی دیا اور کہا کہ یہ لوگ کافر ہیں۔ مگر اس نومبائع نے صاف انکار کر دیا۔ پھر اسے دھمکی بھی دی کہ ہم تمہیں صرف تین دن دیتے ہیں۔ تین دنوں کے اندر اندر اس بورڈ کو اتار دو اور قادیانیوں کو یہاں سے نکال دو۔ اس نے جوابا کہا کہ میں نے خوب سوچ سمجھ کر احمدیت قبول کی ہے۔ احمدیوں کو یہاں سے نکالنے کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا۔ جہاں تک بورڈ کا تعلق ہے اگر ہمت ہے تو خود اتار کر دیکھیں۔ پھر اس گاؤں کے امام نے دیہی گورنمنٹ کے سامنے اس احمدی پلاٹ دینے والے کو پیش کیا کہ ہم نے یہ پلاٹ اس کے والد سے بیت کے لئے خریدا تھا۔ اب یہ ہمیں واپس کرے۔ اس پر احمدی نے جواب دیا کہ ان کے پاس کوئی ثبوت ہے تو پیش کریں۔ لیکن وہ امام اور اس کے ساتھی کوئی ثبوت پیش نہ کر سکے اور ذلیل و رسوا ہو کر دیہی گورنمنٹ کے چیئرمین کے آفس سے باہر نکلے۔

اللہ تعالیٰ کے فضل سے جماعت احمدیہ نے یہ بیت دو ہفتوں میں مکمل کر لی جبکہ اس کے مخالف امام کی مسجد ایک سال سے دیواریں بغیر چھت کے گرا چاہتی ہیں۔ گاؤں کے سب لوگ احمدیہ بیت میں نمازیں پڑھتے ہیں اور یہ اس علاقہ کی پختہ میناروں والی پہلی بیت ہے۔ اس بیت کا افتتاح ۲۶ جون ۲۰۰۰ء کو عمل میں آیا۔

اس تقریب میں شرکت کے لئے مکرم مظفر احمد درانی صاحب امیر و مربی انچارج کی قیادت میں ۱۳- افراد پر مشتمل مرکزی وفد بھی پہنچا۔ تلاوت و نظم کے بعد مقامی عہدیداران اور مکرم محمود احمد شاد صاحب صوبائی مربی نے بیت کی تاریخ بیان کی۔ اس کے بعد مکرم امیر صاحب نے فرمایا کہ قرآن کریم تعمیر بیوت کے سلسلے میں دو گروہوں کا ذکر کرتا ہے۔ ان میں سے ایک خدا کے وہ ایمان دار بندے ہیں جو خدا کی خاطر بیوت تعمیر کرتے ہیں اور یہ جماعت احمدیہ کا گروہ ہے اور دوسرا گروہ ان ظالموں کا ہے جو خدا کے گھروں کی تعمیر میں رکاوٹیں ڈالتے ہیں۔ اور اس کی ویرانی کے لئے کوشاں رہتے ہیں۔ مکرم امیر صاحب نے بوضاحت بتایا کہ تعمیر بیت میں رکاوٹیں ڈالنے والوں کو آپ ایک شکست دے چکے ہیں اب آپ نے بیت کو نمازیوں سے بھر کر بیت کی ویرانی کے درپے ٹولہ کو شکست دینی ہے۔ اور جب آپ ربنا اللہ کہتے ہوئے استقامت سے کھڑے ہونگے تو آپ کا دشمن بالآخر ذلیل ہو کر بیٹھ جائے گا اس خطاب کے بعد دیگر مرکزی مہمانوں نے بھی اپنے خیالات کا اظہار کیا جن میں میجر ریٹائرڈ عبدالرحمٰن صاحب صدر دعوت الی اللہ بورڈ دار السلام بھی شامل ہیں۔

تمام حاضر بچوں میں افتتاح کی خوشی میں مٹھائی تقسیم کی گئی۔

قارئین کرام سے درخواست دعا ہے اللہ تعالیٰ جماعت احمدیہ تنزانیہ کو ان بیوت کو اللہ کے نیک مخلص نمازی بندوں سے بھرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

(الفضل انٹرنیشنل 15 ستمبر 2000ء)

سنت کا قیام

سیدنا حضرت ابوبکرؓ روزانہ صبح و شام تین مرتبہ یہ دو دعائیں پڑھتے اور فرمایا کرتے تھے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ دعائیں پڑھتے سنا اس لئے مجھے پسند ہے کہ یہ دعائیں پڑھ کر آپ کی سنت قائم کروں۔

(1) ترجمہ:۔ اے اللہ میری سماعت کی حفاظت فرما۔ مولا! میری آنکھ کی بھی خود حفاظت فرما تیرے سوا کوئی معبود نہیں۔

(2) ترجمہ:۔ اے اللہ! میں کفر اور فقر سے تیری پناہ میں آتا ہوں۔ اے اللہ! میں عذاب قبر سے تیری پناہ میں آتا ہوں۔ تیرے سوا کوئی معبود نہیں۔ (ابوداؤد)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اطلاعات و اعلانات

درخواست دعا

○ مکرم امیر صاحب جماعت احمدیہ ضلع رحیم یار خان نے تحریر کیا ہے کہ ہمارے ایک مخلص خادم مکرم افتخار احمد صاحب کا ایک ہفتہ قبل پتہ میں پتھری کی وجہ سے شیخ زید ہسپتال رحیم یار خان میں آپریشن ہوا تھا لیکن آپریشن کے بعد دن بدن ان کی طبیعت ناساز ہو رہی ہے۔ اب ڈاکٹر صاحبان تشویش کا اظہار کر رہے ہیں۔ انہیں بہاولپور میں علاج کی غرض سے بھجوایا ہے احباب سے ان کی جلد اور کامل شفایابی کے لئے درخواست دعا ہے۔

○ مکرم قریشی نور الحق تنویر صاحب قائم مقام پرنسپل جامعہ احمدیہ سر کے چکروں اور کمزوری کی وجہ سے علیل ہیں۔ کچھ دن فضل عمر ہسپتال میں داخل رہنے کے بعد گھر واپس آ گئے ہیں مگر طبیعت پوری طرح بحال نہیں ہوئی۔ احباب سے صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے درخواست دعا ہے۔

○ مکرم وسیم احمد صاحب کارکن ضیاء الاسلام پریس ربوہ کی نانی محترمہ زینب بی بی صاحبہ چند ماہ سے شدید بیمار ہیں۔ احباب جماعت انہیں اپنی دعاؤں میں یاد رکھیں۔

□□□□□□□□□□□□□□□□

تقریب شادی

○ مکرم نوید عمران انجم صاحب مربی سلسلہ پریم کوٹ ضلع فیصل آباد کی تقریب شادی ہمراہ عزیزہ مکرمہ رفیعہ بدر صاحبہ بنت مکرم چوہدری حشمت اللہ صاحب مورخہ 26۔ نومبر 2000ء کو منعقد ہوئی۔ بارات ربوہ سے 565/گ۔ب ضلع فیصل آباد گئی۔ تقریب رخصتی کے موقع پر مکرم عزیز اللہ خان صاحب مربی سلسلہ نے دعا کروائی۔ اگلے روز شکور پارک ربوہ میں دعوت ولیمہ کا اہتمام کیا گیا۔ اس موقع پر مکرم چوہدری حمید اللہ صاحب وکیل اعلیٰ نے دعا کروائی۔

عزیزہ رفیعہ بدر صاحبہ مکرم چوہدری محمد دین صاحب نمبردار چک 565 ضلع فیصل آباد کی نواسی، مکرم چوہدری نبی بخش صاحب نمبردار رفیق حضرت بانی سلسلہ کی پڑنواسی اور مکرم چوہدری قدرت اللہ صاحب چک 38 جنوبی ضلع سرگودھا کی پوتی نیز حافظ محمد ابراہیم صاحب رفیق حضرت بانی سلسلہ کی پڑپوتی ہے۔

احباب دعا کریں اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے یہ رشتہ جانبین کے لئے ہر لحاظ سے بابرکت اور مثمر بثمرات حسنہ بنائے۔

□□□□□□□□□□□□□□□□

مکرم ملک احسان اللہ صاحب

مربی سلسلہ وفات پا گئے

○ محترم ملک احسان اللہ صاحب سابق مربی مغربی و مشرقی افریقہ مورخہ یکم دسمبر 2000ء بعمر 80 سال وفات پا گئے۔ اسی روز ان کی نماز جنازہ بیت المبارک میں بعد نماز عصر مکرم مولانا راجہ نصیر احمد صاحب ناظر اصلاح و ارشاد مرکزیہ نے پڑھائی۔ اور بہشتی مقبرہ میں تدفین کے بعد مکرم مولانا موصوف نے ہی دعا کروائی۔ مرحوم دعا گو اور خدمت خلق کرنے والے بزرگ تھے۔ مرحوم مکرم مغفور احمد قمر صاحب مربی سلسلہ کے بہنوئی اور مکرم احمد طاہر مرزا صاحب انچارج لائبریری جامعہ احمدیہ کے سسر تھے۔ مرحوم نے بیوہ کے علاوہ ایک بیٹی اور بیٹا بطور یادگار چھوڑے ہیں۔

احباب سے مرحوم کی مغفرت اور بلندی درجات کے لئے درخواست دعا ہے۔

ولادت

○ مکرمہ امتہ العزیز صاحبہ اہلیہ مکرم عبد الرحیم صاحب مرحوم دار الیمن شرقی ربوہ لکھتی ہیں اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے میری بیٹی عزیزہ امتہ القدوس صاحبہ اہلیہ مکرم مظفر احمد صاحب دار الرحمت شرقی حال جرمنی کو 15 سال کے بعد بیٹی سے نوازا ہے۔ حضور ایدہ اللہ نے از راہ شفقت بچی کا نام ماہ نور عطا فرمایا ہے۔ نومولودہ وقف نو تحریک میں شامل ہے۔ نومولودہ مکرم چوہدری عبد الرحیم صاحب مرحوم آف کویت کی نواسی اور چوہدری لعل دین صاحب مرحوم کی پوتی ہے۔

احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے۔ کہ اللہ تعالیٰ نومولودہ کو سعادت مند باعمر اور خادمہ دین بنائے۔

اعلان داخلہ

○ 1۔ سندھ ایگریکلچر یونیورسٹی ٹنڈو جام میں داخلہ کے لئے فارم 9۔ دسمبر تک حاصل کئے جا سکتے ہیں۔ مزید معلومات کے لئے دیکھیں ڈان 26۔ نومبر۔

○ Baqai Institute of Management Sciences نے BBA (آنرز) اور MBA کے لئے داخلہ کا اعلان کر دیا ہے۔ فارم جمع کرانے کی آخری تاریخ 20۔ دسمبر ہے۔

3۔ پنجاب یونیورسٹی نے چار سالہ بی فارمیسی کورس میں داخلہ کا اعلان کر دیا ہے۔ فارم جمع کرانے کی آخری تاریخ 19۔ دسمبر ہے۔ مزید معلومات کے لئے دیکھیں جنگ 28۔ نومبر۔

ملکی خبریں قومی ذرائع ابلاغ سے

ربوہ: 4۔ دسمبر۔ گذشتہ چوبیس گھنٹوں میں کم سے کم درجہ حرارت 10 سنٹی گریڈ زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت 22 سنٹی گریڈ
منگل 5۔ دسمبر غروب آفتاب۔ 5-06
بدھ 6۔ دسمبر طلوع فجر۔ 5-25
بدھ 6۔ دسمبر طلوع آفتاب 6-52

بحالی جمہوریت کے لئے نیا اتحاد

نوابزادہ نصر اللہ خان کی سربراہی میں 18 قومی سیاسی جماعتوں پر مشتمل نیا سیاسی اتحاد "اے آر ڈی" یعنی الائنس ریسٹوریشن آف ڈیمو کریسی (اتحاد برائے بحالی جمہوریت) قائم کر دیا گیا۔ واضح رہے کہ نوابزادہ نصر اللہ خان اس سے پہلے جی ڈی اے کے بھی سربراہ تھے اور مسلم لیگ کی اس میں شمولیت کے بعد اس اتحاد کو نیا نام دینے کا فیصلہ کیا گیا تھا۔ نئے اتحاد نے سیاستدانوں کے لئے ضابطہ اخلاق اور عوام سے عہد نامہ کی منظوری بھی دی۔ اس کے ساتھ اتحاد نے ملک میں قومی اتفاق رائے کی حامل نگران حکومت قائم کرنے اور اس کے تحت فوری طور پر آزادانہ منصفانہ عام انتخابات کے ذریعے اقتدار منتخب قومی نمائندوں کے سپرد کرنے کا مطالبہ بھی کیا ہے۔ مسلم لیگی رہنما سید ظفر علی شاہ کی رہائش گاہ پر سیاسی رہنماؤں کے اس اجلاس میں ملک میں بحالی جمہوریت کے لئے حکمت عملی کی منظوری بھی دی گئی۔

اب سہ فریقی مذاکرات کئے جائیں

آل پارٹیز حریت کانفرنس نے کنٹرول لائن پر پاکستانی سیز فائر کو اچھی شروعات قرار دیا ہے اور کہا کہ اب مسئلہ کشمیر کے پائیدار حل کے لئے سہ فریقی مذاکرات شروع کئے جائیں۔ کانفرنس کے سینئر رہنما خواجہ عبد الغنی لون نے کہا ہے کہ پاکستان نے گیند بھارت کے کورٹ میں پھینک دی ہے۔ اب بھارتی رد عمل سے ظاہر ہو گا کہ بات آگے بڑھتی ہے یا نہیں۔

پاکستان کو نمائندگی کی دعوت

یورپی یونین کی خواہش ہے کہ پاکستان میں جلد جمہوریت بحال ہو جائے تاہم اس کا کوئی ارادہ نہیں کہ وہ فوجی حکومت کے ساتھ سیاسی رابطہ قائم کرے۔ اس بات کا اظہار فرانس کے سفیر اور پاکستان میں یورپی یونین کے صدر ریانک جیرالڈ نے ایک خصوصی انٹرویو میں کیا۔ انہوں نے انکشاف کیا کہ یورپی یونین نے پاکستان کو 6 دسمبر کو پیرس میں ہونے والے وزارتی سطح کے اہم اجلاس میں شرکت کے لئے نمائندگی کی دعوت دے دی ہے۔ جس میں ورلڈ آرگنائزیشن سے مذاکرات کے بارے میں تیاری کی جائے گی۔

اسحٰق ڈار وعدہ معاف گواہ

سابق وزیر خزانہ اسحاق ڈار حدیبیہ ملز کیس میں وعدہ معاف گواہ بن گئے ہیں۔ نیب نے یہ کیس نواز شریف اور ان کے اہل خانہ کے خلاف دائرہ کیا ہے۔ اٹک کی عدالت کے ذرائع کے مطابق نیب نے جو ضمنی چالان پیش کیا ہے اس میں اسحاق ڈار کا نام ملزموں کی فہرست سے نکال دیا گیا اور اب وہ گواہ کے طور پر پیش ہوں گے۔ یاد رہے کہ اسحاق ڈار نے اس کیس کے بارے میں 70 صفحات پر مشتمل بیان دیا ہے۔

ملکی اقتصادی بحالی کی صورتحال

حکومت پاکستان آئی ایم ایف سے 59 کروڑ 60 لاکھ ڈالر کے سٹینڈ بائی قرضے کی منظوری پر اگرچہ بہت خوش ہے لیکن تجزیہ نگاروں کا کہنا ہے کہ اس سے پاکستان کی اقتصادی بحالی کا امکان بدستور دھندلا رہے گا۔ وزیر خزانہ شوکت عزیز نے آئی ایم ایف سے متذکرہ قرضے کی منظوری کو معیشت کی بہتری کے لئے سنگ میل قرار دیا ہے۔ آئی ایم ایف نے 1998ء سے بالخصوص ایٹمی دھماکوں کے بعد سے پاکستان کی ہر طرح کی امداد روک دی تھی۔ موجودہ امداد کی منظوری پہلی امداد ہے۔ کاروباری حلقوں میں اس منظوری کا خیر مقدم کیا گیا ہے۔

دوسرا کرکٹ ٹیسٹ بھی ڈرا

پاکستان اور انگلینڈ کے درمیان فیصل آباد میں کھیلا جانے والا دوسرا ٹیسٹ میچ کسی فیصلے کے بغیر ختم ہو گیا۔ میچ کا وقت ختم ہونے تک انگلینڈ کی ٹیم نے اپنی دوسری اننگز میں پانچ وکٹوں کے نقصان پر 125 رنز بنائے تھے جبکہ اسے میچ جیتنے کے لئے 244 رنز کی ضرورت تھی۔ پاکستان نے اپنی پہلی اننگز میں 316 رنز اور دوسری اننگز میں 269 رنز 3 کھلاڑی آؤٹ پر ڈیکلئر کر دی تھی اس میچ کی اہم بات عبد الرزاق کی سینچری تھی وہ سو رنز بنا کر ناٹ آؤٹ رہے۔ انہیں مین آف دی میچ قرار دیا گیا

ماسٹر واچ کمپنی سیل اینڈ سروس
تمام امپورٹڈ گھڑیوں کا مرکز۔ فون 6664690
5 سخی پلازہ مین بولیوارڈ ڈیفنس سوسائٹی روڈ لاہور

احمد ندیم گولڈ سلور ہاؤس
جدید ڈیزائنوں میں فینسی زیورات کڑے چوڑیوں کا با اعتماد مرکز
صرافہ بازار رنگ محل لاہور فون 766 2011
رہائش ٹاؤن شپ لاہور فون 512 1982

بلال فری ہومیو پیتھک ڈسپنسری
زیر سرپرستی۔ محمد اشرف بلال
زیر نگرانی۔ پروفیسر ڈاکٹر سجاد حسن خان
اوقات کار۔ صبح 9 بجے تا شام 4 بجے
وقفہ 12 بجے تا 1 بجے دوپہر۔ ناغہ بروز اتوار
86۔ علامہ اقبال روڈ۔ گڑھی شاہو۔ لاہور

Digitized by Khilafat Library Rabwah

عالمی خبریں

عالمی ذرائع ابلاغ سے

مذاکرات شروع کئے جائیں۔ امریکہ

امریکہ نے کنٹرول لائن پر جنگ بندی کے پاکستانی فیصلے کا خیر مقدم کرتے ہوئے بھارت اور پاکستان پر زور دیا ہے کہ کشمیر سمیت تمام متنازعہ امور کے تصفیہ کے لئے مذاکرات کی میز پر آجائیں امریکی وزارت خارجہ کے ایک ترجمان نے مزید کہا کہ مسئلہ کشمیر کا ایسا حل تلاش کیا جانا چاہئے جس میں بھارت' پاکستان اور کشمیری عوام بھی شامل ہوں۔

فائربندی کے باوجود مذاکرات سے انکار

بھارتی وزیر خارجہ جارج فرنینڈس نے کہا ہے کہ پاکستان کی طرف سے کشمیر کنٹرول لائن پر فائربندی کا اعلان کافی نہیں بلکہ امن مذاکرات کا آغاز کرنے کے لئے پاکستان کو مزید اقدامات کرنا ہوں گے۔ بنگلور میں ایک پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ پاکستان اگر بھارت کے ساتھ مذاکرات کا سلسلہ دوبارہ شروع کرنا چاہتا ہے تو اسے سرحد پار سے ہونے والی دہشت گردی کی سرپرستی بند کرنا ہوگی۔

یورپی یونین کا اجلاس خطرے میں

جرمنی اور فرانس کے درمیان یورپی یونین کی وزارتی کونسل میں مزید ووٹوں کے تنازع پر مذاکرات ناکام ہوگئے ہیں جس سے کونسل کا آئندہ اجلاس خطرے میں پڑ گیا ہے۔

نئی دہلی میں آگ بھڑک اٹھی۔

بھارتی دارالحکومت نئی دہلی کی ایک کچی آبادی میں آگ بھڑک اٹھی جس سے کم از کم ایک شخص ہلاک اور متعدد زخمی ہوگئے۔ فائر بریگیڈ کے ذرائع کے مطابق آگ نے دیکھتے ہی دیکھتے 200 جھگیاں جلا کر بھسم کر ڈالیں۔ عملہ 25 بڑی گاڑیوں کے ساتھ بڑی مشکل سے چار گھنٹے بعد آگ پر قابو پاسکا۔

تیل مرضی کی قیمتوں پر دیں گے۔

عراق نے کہا ہے کہ ہم اپنے تیل کی قیمتیں مقرر کرنے میں مکمل آزاد ہیں۔ عراق کے نائب وزیراعظم طارق عزیز نے سرکاری نیوز ایجنسی "آئی این اے" سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ عراق اپنے مفادات کے مطابق تیل کی قیمتیں طے کرنے میں خودمختار ہے۔ یاد رہے کہ عراق نے قیمتوں کے تنازع کے باعث خوراک پروگرام کے تحت تیل کی برآمدات روک دی تھیں۔

اس بار نہیں چھوڑنا

کلنٹن انتظامیہ سعودی نژاد اسامہ بن لادن کو کیفر کردار تک پہنچانے کے لئے فوجی طاقت کے استعمال کے علاوہ کئی دیگر طریقوں پر غور کر رہی ہے۔ کیونکہ امریکی حکومت نے اس دفعہ اسامہ کا معاملہ نمٹانے کا تہیہ کر رکھا ہے۔ امریکی روزنامہ واشنگٹن پوسٹ نے سینئر امریکی اہلکاروں کے حوالے سے اپنی رپورٹ میں کہا ہے کہ اس دفعہ اس بات کو یقینی بنایا جائے گا کہ کارروائی نتیجہ خیز رہے۔

فلپائن میں اجتماعی قبر دریافت

فلپائن کی فوج کے ایک دستے نے جولو جزائر میں علیحدگی پسند گروپ ابوسیاف کے ایک کیمپ پر چھاپے کے دوران اجتماعی قبر دریافت کی ہے۔ جس میں 15۔افراد کی لاشیں پائی گئیں۔ مرنے والے تمام افراد کا تعلق ابوسیاف گروپ سے بتایا جاتا ہے۔

مراکش کے لئے خطرہ

مراکش کی حکومت نے ہفت روزے بند کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ ان پر الزام ہے کہ وہ ملکی سلامتی کے لئے خطرہ ہیں۔ مراکش کے وزیر ثقافت و ابلاغیات نے صحافیوں کو بتایا کہ تینوں ہفت روزوں نے ایسا مواد شائع کیا جو ہماری تاریخ سے تصادم ہونے کے ساتھ ساتھ موجودہ اداروں کو بھی نقصان پہنچاتا ہے۔

Screen Printing & Designing,
Nameplates, Stickers, Shields,
Computer Signs, Giveaways
3D Hologram Stickers etc.
GRAPHIC SIGNS
129-C, Rehmanpura, Lhr. Ph: 759 0106,
Email: qaddan@brain.net.pk

نعیم آپٹیکل سروس
نظر و دھوپ کی عینکیں ڈاکٹری نسخہ کے مطابق لگائی جاتی ہیں
کنٹیکٹ لینز و سلوشن دستیاب ہیں
نظر کا معائنہ بذریعہ کمپیوٹر
فون 642628-34101 چوک کچہری بازار فیصل آباد

شاہد الیکٹرک سٹور
ہر قسم سامان بجلی دستیاب ہے
پروپرائٹر: میاں ریاض احمد
متصل احمدیہ بیت الفضل گول امین پور بازار فیصل آباد
فون نمبر 642605-632606

لاہور میں احمدی بھائیوں کا اپنا پریس
سلور لنک پرنٹرز
کتب وزٹنگ کارڈ
لیٹر پیڈ۔ بروشرز
شادی کارڈز۔ کیلنڈرز
کلرفل ڈیزائننگ نیز ہر زبان میں کمپوزنگ کی سہولت موجود
بیرون ملک مقیم احمدی تاجر بھائیوں کیلئے پرنٹنگ میٹریل باہر بھجوانے کی سہولت
ایڈریس: احسان منزل فسٹ فلور رائل پارک لاہور فون فیکس: 6369887
E-mail: silverlp@hotmail.com

طاہر کراکری سنٹر
سٹین لیس سٹیل کے برتن اور امپورٹیڈ کراکری
دستیاب ہے۔ نزد یو ٹیلیٹی سٹور ریلوے روڈ ربوہ

جدید ڈیزائنوں میں اعلیٰ زیورات بنوانے کے لئے
ہمارے ہاں تشریف لائیں
نسیم جیولرز
اقصیٰ روڈ ربوہ
فون دکان 212837

معیاری اور کوالٹی سکرین پرنٹنگ اور ڈیزائننگ
خان نیم پلیٹس
نیم پلیٹس کلاک ڈائلز
سٹکرز شیلڈز
ٹاؤن شپ لاہور فون: 5150862 فیکس: 5123862
ای میل knp_pk@yahoo.com

DILAWAR RADIO
Deals in: * Car stereo pioneer
*sony Hi-Fi, *Kenwood power
Amp + Woofer , *Hi-Fi Stereo Car
Main 3 -Hall Road, Lahore
☎ 7352212,7352790

تمام ائرلائنز کے ٹکٹ خصوصی رعایتی ریٹ پر دستیاب ہیں۔
کمپیوٹرائزڈ ریزرویشن کیلئے ہماری خدمات حاضر ہیں
ملٹی سکائی ٹریولز اینڈ ٹورز پرائیویٹ لمیٹڈ
S.N C-6 سنٹر بلاک 12/D فضل الحق روڈ بلیو ایریا۔ اسلام آباد
فون 2873030,2873680 فیکس 825111
Email:multisky@isb.pol.com.pk

کراچی کی فینسی ورائٹی K-22 میں خریدنے کیلئے تشریف لائیں
العمران جیولرز
الطاف مارکیٹ کاٹھیاں والا بازار سیالکوٹ
فون دکان 594674 رہائش 265155
پروپرائٹر: عمران مقصود۔ موبائل 0300-617823

وقف نو بچوں کے لئے خصوصی رعایت
عمار پوشاک
بچگانہ ریڈی میڈ گارمنٹس کی مکمل ورائٹی
دستیاب ہے۔ نیز مردانہ ڈریس پینٹ'
ڈریس شرٹ' عمدہ کوالٹی میں دستیاب ہے۔
پروپرائٹر: احسان اللہ وڑائچ۔ دوکان نمبر 5 '4
کشمیر پلازہ انٹرنیشنل مارکیٹ M-20 سول سنٹر ماڈل ٹاؤن ایکسٹینشن
لاہور۔ فون آفس 042-5168629

تمام گاڑیوں و ٹریکٹروں کے ہوز پائپ آٹوز
کی تمام آئٹم آرڈر پر تیار
SRP
سینکی ربڑ پارٹس
جی ٹی روڈ چناٹاؤن نزد گلوب ٹمبر کارپوریشن فیروز والا لاہور
فون فیکٹری 042-7924522,7924511
فون رہائش 7729194
طالب دعا۔ میاں عباس علی۔ میاں ریاض احمد۔ میاں تنویر اسلم

البشیرز۔ اب اور بھی سٹائلش ڈیزائننگ کے ساتھ
پیج
جیولرز اینڈ بوتیک
ریلوے روڈ گلی نمبر 1 ربوہ۔
فون نمبر 04524-214510
پروپرائٹر: ایم بشیر الحق اینڈ سنز

رمضان المبارک میں اوقات کار
صبح 10 بجے سے 4 بجے شام تک
ربوہ آئی کلینک
سفید موتیا کا جدید ترین طریقہ علاج بذریعہ
الٹرا ساؤنڈ (PHAKO) سے کروائیں
عینک سے نجات بذریعہ لیزر' شوگر اور کالا موتیا
کا علاج' بھینگے پن کا جدید طریقہ علاج۔
کنسلٹنٹ آئی سرجن
ڈاکٹر مرزا خالد تسلیم احمد
ایف آر سی ایس ایڈنبرا۔ یوکے
دارالصدر غربی ربوہ فون (211707)04524
نوٹ: ربوہ سے باہر سے آنے والے مریضوں سے گزارش ہے کہ وہ دیئے گئے فون نمبر پر وقت حاصل کر کے تشریف لائیں تاکہ ان کو مشکل نہ پیش آئے۔

کلکیریا کمپاؤنڈ سیرپ
بچوں اور بڑوں کی مٹی، چاک، کوئلہ کھانے کی خواہش کو ختم کرتا ہے خون وافر مقدار میں پیدا کرتا ہے ہڈیوں کو مضبوط، طاقتور اور جسم کو خوبصورت بنانے کے لئے یہ موزوں ترین دوا ہے
سرپرست اعلیٰ: ہومیو ڈاکٹر رائے انور احمد مبشر
ہیڈ آفس: زیلاٹ ہومیو فارمیسی احمد نگر
ضلع جھنگ فون: 04524-211351

SUZUKI
Baleno
Cultus
Bolan
Mehran
Sunday open
Friday Closed
گاڑیاں
نقد و آسان اقساط پر
دیدہ زیب رنگوں اور ہر ماڈل میں دستیاب ہیں
حاضر سٹاک فوری ڈیلیوری
MINI MOTORS
AUTHORISED A CLASS DEALERS
54-Industrial Gulberg III, Lahore
Tel: 5712119-5713689-5873384
CPL No. 61